نوحہ (رخصت آخر امام حسینؑ)

جب ہوا حلق علی اصغر نشانہ تیر کا
اور شہ دیں دفن لاشہ کر چکے بے شیر کا

آ کے خیمہ میں کیا سب بیبیوں سے یہ خطاب
اب جہاں میں کوئی بھی مونس نہیں شبیر کا

تم سبھوں کو حق تعالیٰ کی حفاظت میں دیا
دھیان رکھنا بعد میرے عابد دلگیر کا

قید اس بیمار کو ظالم کریں گے میرے بعد
قہر ہوگا بار اٹھانا طوق اور زنجیر کا

دُر سکینہ کے اتاریں گے طمانچے مار کر
اور کوئی مونس نہ ہوگا دختر شبیر کا

ہائے ننھا سا گلا رسی سے باندھیں گے شریر
حال کیا اس وقت ہوگا بیکس و دلگیر کا

ننگے سر تم سب کو بھی لے جائیں گے بازار شام
ہوگا ایک انبوہ اس جا پر جوان و پیر کا

گر کوئی پوچھے گا ان سے تم سبھوں کا حال زار
تو کہیں گے ہے یہ کنبہ شاہ خیبر گیر کا

صبر کرنا ہر مصیبت پہ تمھیں حق کی قسم
مٹ نہیں سکتا مٹائے سے لکھا تقدیر کا

دیر ہوتی ہے خدا حافظ سلام آخری
اب بہت مشتاق ہوں میں شمر کی شمشیر کا

خوں کے آنسو اب قلم روتا ہے بس اے فکرؔ بس
پھر گیا آنکھوں میں نقشہ روضۂ شبیرؑ کا